السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مَا حُکْمُ قِرَاءَ ةِ الْمَامُوْمِ لِلْفَاتِحَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ ؟ هَلْ هِیَ وَاجِبَةٌ عَلَیهِ اَمْ اَنَّهَا سُنَّةٌ؟

امام کے پیچھے سورة فاتحہ کی قراء ة مقتدی کے لیے کیا حکم رکھتی ہے کیا وہ اس پر واجب ہے یا سنت؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وَاجِبَةٌ: ''واجب ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے

لَاصَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ: «(صحیح بخاری ج1 ص104) جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں صحیح ابن خزیمہ میں رسول اللہ ﷺ کا صاف فرمان مقتدی کے لیے»

(عن ابی ہریرہ قال قال رسول ا ﷺ لَا تُجْزِیُٔ صَلٰوةٌ لَا یُقْرَأُ فِیهَا بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ قُلْتُ فَاِنْ کُنْتُ خَلْفَ الْاِمَامِ فَاَخَذَ بِیَدِیْ وَقَالَ اِقْرَأْ بِهَا فِیْ نَفْسِکَ یَا فَارِسِیُّ» (صحیح ابن خزیمہ ج1 ص248»

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نماز میں سورة فاتحہ نہیں پڑھی گئی وہ کفایت نہیں کرے گی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا اگر میں امام کے پیچھے ہوں؟ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے فارسی اپنے نفس میں پڑھا کر۔''

توان احادیث سے پتہ چلا امام ہو مقتدی ہو منفرد ہو سب پر سورة فاتحہ پڑھنا لازم ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1 ص141

محدث فتویٰ